© rasailojaraid.com

دی مغل لائن لمیٹڈ

(حکومت ہند کا تجارتی ادارہ)

حج سنہ ۱۹۶۹ء

۱- بمبئی سے بحری جہازوں کی روانگی

ہم مسرت کے ساتھ حج سنہ ۱۹۶۹ء کے لئے بحری جہازوں کی روانگی کے عارضی پروگرام کا اعلان کرتے ہیں۔

قبل رمضان اور دوران رمضان جہازوں کی روانگی

(۱) ایس ایس "سعودی" تقریباً ۱۰ر نومبر سنہ ۱۹۶۸ء

(۲) ایس ایس "مظفری" تقریباً ۲۱ر نومبر سنہ ۱۹۶۸ء

بعد رمضان جہازوں کی روانگی

(۳) "مظفری"	تقریباً ۲۴ر دسمبر سنہ ۱۹۶۸ء	(۸) "محمدی"	تقریباً ۲۱ر جنوری سنہ ۱۹۶۹ء
(۴) "سعودی"	" ۲۹ر دسمبر سنہ ۱۹۶۸ء	(۹) "مظفری"	" ۲۷ر جنوری سنہ ۱۹۶۹ء
(۵) "محمدی"	" ۵ر جنوری سنہ ۱۹۶۹ء	(۱۰) "سعودی"	" ۸ر فروری سنہ ۱۹۶۹ء
(۶) "مظفری"	" ۱۰ر جنوری سنہ ۱۹۶۹ء	(۱۱) "محمدی"	" ۱۱ر فروری سنہ ۱۹۶۹ء
(۷) "سعودی"	" ۱۸ر جنوری سنہ ۱۹۶۹ء	(۱۲) "مظفری"	" ۱۳ر فروری سنہ ۱۹۶۹ء

یقینی تاریخوں کا اعلان ہر ایک جہاز کی روانگی سے کم از کم پندرہ روز قبل کیا جائیگا

۲- پلگرم پاس

تمام حاجیوں کے لئے پلگرم پاس (حج پاسپورٹ) حاصل کرنا ضروری ہے۔ یہ پاس بمبئی میں واقع حج کمیٹی کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ عازمین

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حج کی سہولت کے لئے پلگرم پاس کی رجسٹریشن فیس مبلغ بارہ روپے کرایہ جہاز کے ساتھ وصول کرلی جائیگی اس لئے حج کمیٹی بمبئی پلگرم پاس بنانے کی الگ سے کوئی فیس نہیں لے گی۔

۳- کرایہ جہاز — بمبئی تا جدہ اور واپسی سفر

فرسٹ کلاس	کرایہ مع خوراکی	محاصل صفائی جدہ کرایہ مکان و اخراجات ٹرانسپورٹ	پلگرم پاس کی رجسٹریشن فیس	مجموعی رقم
بالغان	۱۶۷۰ روپے	۱۳۳ روپے	۱۲ روپے	۱۸۱۵ روپے
بچے ۲ تا ۵ سال	۸۳۵ روپے	——	۱۲ روپے	۸۴۷ روپے
بچے ۱ تا ۲ سال	۷۲۳ روپے	——	۱۲ روپے	۷۳۵ روپے
بچے ایک سال سے کم	——	——	۱۲ روپے	۱۲ روپے
ڈیلک کلاس				
بالغان	۶۰۰ روپے	۱۳۳ روپے	۱۲ روپے	۷۴۵ روپے
بچے ۲ تا ۵ سال	۳۰۰ روپے	——	۱۲ روپے	۳۱۲ روپے
بچے ایک تا ۲ سال	۲۶۵ روپے	——	۱۲ روپے	۲۷۷ روپے
بچے ایک سال سے کم	——	——	۱۲ روپے	۱۲ روپے

صرف واپسی ٹکٹ ہی جاری کیے جائیں گے

۴- پابندیاں حاجیوں کی عام صحت اور بھلائی کے پیش نظر حکومت ہند نے بعض پابندیاں عائد کی ہیں جن کے تحت مندرجہ ذیل طبقوں کے اصحاب کو سفر حج پر جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ چنانچہ عازمین حج کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی درخواستیں پیش کرنے سے پہلے ان پابندیوں کو اچھی طرح سمجھ لیں

(الف) جن بچوں کی عمر پانچ اور چودہ سال کے درمیان ہوگی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(ب) جن عازمین حج کے پاس ہندوستانی سکے میں نقد رقم -/۱۲۵۰ روپوں سے کم ہوگی

(ج) جن لوگوں نے گذشتہ پانچ سال کے اندر یعنی سنہ ۱۹۶۴ء اور سنہ ۱۹۶۹ء کے درمیان فریضہ حج ادا کیا ہے۔ ایسے اصحاب کو حج بدل پر جانے کی بھی اجازت نہ ہوگی۔

(د) جن خواتین کو جہاز پر سوار ہونے کے وقت پانچ ماہ یا اس سے زائد کا حمل ہوگا۔

(ﮦ) جو لوگ مندرجہ ذیل بیماریوں یا معذوریوں میں مبتلا ہوں گے۔

(۱) دماغی امراض (۲) تپ دق یا سل (۳) قلبی امراض (۴) شدید دمہ (۵) متعدی جذام (۶) دیگر خطرناک چھوت کی بیماریاں۔

اگر کسی شخص کی بیماری یا کسی خاتون کے حمل کی مدت کے متعلق کوئی شبہ ہوگا تو ان کا بمبئی میں طبی معائنہ کیا جائے گا۔ اس لئے عازمین حج کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی درخواستوں میں غلط بیانی سے کام لے کر نشستیں محفوظ نہ کرائیں۔

۵۔ نشستیں محفوظ کرانے کا طریقہ تمام درخواست دہندگان کے لیے یہ امر نہایت ضروری ہے کہ وہ درخواست کے ہر فارم پر اپنا پاسپورٹ سائز کا فوٹو چسپاں کریں اور ساتھ ہی فوٹو کی تین کاپیاں بھیجیں۔ فوٹو کی شرط خواتین کے لئے بھی ہے تاہم پردہ نشین خواتین اس سے مستثنیٰ ہوں گی۔ ایک سال سے کم عمر کے بچوں کے فوٹو بھیجنے کی ضرورت نہیں۔

ہر عازم حج کو علیحدہ فارم پر درخواست کی دو نقلیں بھیجنی چاہئیں۔ اگرچہ ایک سال سے کم عمر کے بچے کا کرایہ معاف ہوتا ہے تاہم اس کی درخواست بھی علیحدہ فارم پر دو نقلوں میں ہونی چاہیئے۔ اور اس پر اس کے والد یا سرپرست کے دستخط ہونے چاہئیں۔ اس میں بچے کی صحیح عمر درج ہونی چاہیئے اور اس کی تاریخ ولادت کا سرٹیفکٹ بھی ساتھ ہونا چاہیئے۔ درخواست کے ہمراہ اس مضمون کا حلف نامہ ہونا چاہیئے کہ عازم حج نے گذشتہ پانچ سال میں حج نہیں کیا۔ علاوہ ازیں عازم حج کے وطن، ضلع یا ریاست میں رہنے والے کسی مستند ڈاکٹر یا حکیم کا سرٹیفکٹ اس مفہوم کا ہونا چاہیئے کہ عازم حج صحت مند اور سفر حج کے قابل ہے۔ درخواست کے فارم پر مندرجہ ذیل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تفصیلات درج ہونی چاہئیں۔

(۱) نام جلی حروف میں (۲) والد یا شوہر کا نام (۳) جنسیت یعنی مرد یا عورت (۴) عمر (۵) تاریخ ولادت (۶) قومیت ہندوستانی یا غیر ہندوستانی (۷) پیشہ (۸) مستقل پورا پتہ گاؤں، پوسٹ آفس، ضلع، ریاست (۹) ہندوستان میں نامزد کردہ شخص کا نام، پتہ اور یہ کہ اس سے ساتھ کیا رشتہ ہے (۱۰) اگر درخواست دہندہ خاتون ہے تو ہمسفر محرم کا نام، رشتہ اور پتہ۔ (۱۱) رمضان سے پہلے سفر کرنا ہے یا رمضان بعد (۱۲) کس جہاز سے سفر کا ارادہ ہے (اس جہاز کا نام اور اس کی تاریخ روانگی) ....

........اور اگر اس جہاز میں جگہ نہ مل سکے تو دوسرے جہاز کا نام اور اس کی تاریخ روانگی (۱۳) کس کلاس میں سفر کرنا ہے (۱۴) اس سے پہلے کس سنہ میں حج کیا ہے (۱۵) ارسال کردہ رقم ڈرافٹ کا نمبر، رقم، بینک کا نام اور مقام (۱۶) درخواست دہندہ کے دستخط یا نشانی انگوٹھا (۱۷) درخواست بھیجنے کی تاریخ (۱۸) نمونہ کے لئے درخواست دہندہ کے دو مزید دستخط یا انگوٹھے کے نشان۔

۶۔ فرسٹ اور ڈیک کلاس کے ریزرویشن کا طریقہ حسب ذیل ہوگا

(الف) فرسٹ کلاس۔

(۱) درخواست مع نقل ہونی چاہیئے۔ اس میں تمام تفصیلات کی خانہ پُری کی جانی چاہیئے۔ ہر بالغ کی درخواست کے ساتھ جس کی عمر چودہ سال سے اوپر ہو کرایہ کی پوری رقم ۱۸۱۵ روپے، تین تا پانچ سال کی عمر کے بچے کے لئے ۔/۹۴۲ روپے۔ ایک تا تین سال کی عمر کے بچے کے لئے ۲۵۷ روپے اور ایک سال سے کم عمر کے بچے کے لئے بارہ روپے مع حلف نامہ و ڈاکٹری سرٹیفکٹ۔

(۲) ڈی لکس کیبن (ملحقہ غسل خانہ) کے ہر برتھ کے لئے ۵۰ روپے زائد دینے ہوں گے۔ یہ رقم نقدی کی صورت میں حاجیوں کے مسافر خانہ میں اس وقت وصول کی جائے گی جب نشستوں کا تعین ہوگا۔ لہذا حاجیوں کو ڈی لکس کیبن کی رقم کرایہ کے ساتھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نہیں بھیجنی چاہیئے۔

(۳) فرسٹ کلاس کے ہر عازم حج کو اپنے ساتھ ڈیک کلاس کے صرف ایک حاجی کو بطور خدمتگار لے جانے کی اجازت ہوگی اور خدمت گار کی درخواست کے فارم بھی اسی لفافے میں ہونا چاہئیں۔ لیکن ایک لفافے میں درخواستوں کی مجموعی تعداد سات سے بڑھنی نہیں چاہیئے۔

(ب) ڈیک کلاس

درخواستیں مع نقل ہونی چاہئیں۔ ان میں تمام تفصیلات کی خانہ پُری کی جانی چاہیئے۔ ہر بالغ کی درخواست کے ساتھ جس کی عمر چودہ سال سے اوپر ہو کرایہ کی پوری رقم ۵۴۷ روپے تین تا پانچ سال کی عمر کے بچے کے لئے ۳۱۶/۷۰ روپے اور ایک تا تین سال کی عمر کے بچے کے لئے ۲۷۷ روپے اور ایک سال سے کم عمر بچے کے لئے بارہ روپے معہ حلف نامہ ڈاکٹری سرٹیفکیٹ۔

(ج) عام ہدایات

(۱) تمام رقوم "دی مغل لائن لمیٹڈ" کے نام بنک ڈرافٹ کی شکل میں ہونی چاہئیں۔ اور ڈرافٹ ایسا ہونا چاہیئے جسے بمبئی میں بُھنایا جا سکے (بہتر ہوگا ڈرافٹ اسٹیٹ بنک آف انڈیا کے بھیجے جائیں) ڈرافٹ رجسٹرڈ پوسٹ سے بھیجنا چاہیئے۔ البتہ ایسے مقامات پر رہنے والے عازمین حج جہاں بنک کی سہولت نہیں ہے بیمہ شدہ لفافہ کے اندر کرایہ کی رقم بھیج سکتے ہیں۔ جو بنک ڈرافٹ ۳۱ دسمبر ۱۹۶۷ء سے پہلے جاری کئے گئے ہوں وہ اسی صورت میں قبول کئے جائیں گے جب انہیں جاری کرنے والے بنک کے ذریعہ دوبارہ بُھنانے کے قابل بنا دیا گیا ہو۔ کوئی رقم کسی اور شکل میں مثلاً منی آرڈر یا چیک کے ذریعے قبول نہیں کی جائے گی۔

(۲) خواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ہم سفر مرد (محرم) کا پورا نام پتہ اور رشتہ بتائیں۔ ایسی خاتون اور محرم کی درخواستیں ایک ہی لفافہ میں بھیجی جانی چاہئیں اور وہ ایک ہی "طبقے" کی ہونی چاہئیں

(۳) لفافہ کے اوپر بھیجنے والے کا نام عازمین حج میں سے ہی کسی ایک کا ہونا چاہیئے۔ کسی غیر متعلق

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شخص کا نہیں۔ یہ اصولاً لازمی ہے۔ یہ شرط اس لئے رکھی گئی ہے کہ عازمین حج کو ان کی درخواستوں کا نتیجہ جلد معلوم ہو سکے۔ انجمنوں اور حج کمیٹیوں کو درخواستوں کے فارموں یا لفافوں پر اپنا نام اور پتہ نہیں لکھنا چاہیئے۔ تمام خط و کتابت عازمین حج سے براہِ راست کی جائے گی۔

(۴) رمضان سے پہلے اور ہر ماہ رمضان کے دوران جانے والے دو جہازوں میں زیادہ سے زیادہ ۱۴۰۰ حاجیوں کے سفر کا انتظام کیا جائے گا۔ ان میں سے ۱۰۰۳ حاجی "سعودی" سے اور بقیہ ۴۰۵ حاجی "مظفری" سے بھیجے جائیں گے۔ "سعودی" کی نشستیں پُر ہو جانے کے بعد جو درخواستیں بچیں گی انھیں "مظفری" میں جگہ دینے پر غور کیا جائیگا۔

(۵) کسی بھی لفافہ میں سات سے زائد درخواستیں نہیں ہونی چاہئیں اور یہ تمام درخواستیں ایک ہی ریاست اور ایک ہی "طبقے" کی ہونی چاہئیں۔ جس لفافہ میں سات سے زائد درخواستیں ہوں گی اس پر غور نہیں کیا جائیگا۔

(د) "طبقات"

عازمین حج کو اپنی درخواستیں ان "طبقات" کے مطابق بھیجنی چاہئیں جن کا تعین ذیل میں کیا گیا ہے۔

(۱) حج ۱۹۶۹ء کی "ویٹنگ لسٹ" پر آئے ہوئے درخواست دہندگان .. نشان طبقہ ... W-FIRM

(۲) جن کی درخواستیں پہلے دو بار مسترد ہو چکی ہیں .... نشان طبقہ ..... /FIRM/-

(۳) درخواستیں جو صرف حج ۱۹۶۹ء کے لئے مسترد ہوئی تھیں .... نشان طبقہ .... /R/-

(۴) جو درخواستیں مندرجہ بالا طبقات کے تحت نہیں (یعنی جو نئی ہیں) ان پر نشان ہوگا "کسی طبقہ کی نہیں"

ہر درخواست پر نمبر سلسلہ دیا جائیگا اور ہر نمبر سے قبل ریاست کا مقرر کردہ حرف تہجی ہوگا۔ درخواست کا نشان طبقہ ہوگا اور لفافہ کا سلسلہ نمبر ہوگا۔ مثال کے طور پر مغربی بنگال سے آئی ہوئی کوئی درخواست اگر دو سال تک مسترد ہوتی رہی تو اُس پر اس طرح نمبر ڈالا جائے گا: / B /FIRM نمبر سلسلہ لفافہ / نمبر سلسلہ درخواست وغیرہ۔

© rasailojaraid.com